مشکوٰۃ شریف



تصنیف: امام ولی الدین محمد بن عبداللہ الخطیب رحمہ اللہ
(متوفی ۷۴۲ھ)

ترجمہ: فاضلِ شہیر مولینا عبدالحکیم خاں اختر شاہجہانپوری علیہ الرحمہ

صلى الله عليه وسلم اذا قعد يدعو وضع يده اليمنى على فخذه اليمنى ويده اليسرى على فخذه اليسرى و اشار باصبعه السبابة ووضع ابهامه على اصبعه الوسطى ويلقم كفه اليسرى ركبته ۔ (رواه مسلم)

۸۴۸ ۳ وعن عبد الله بن مسعود قال كنا اذا صلينا مع النبي صلى الله عليه وسلم قلنا السلام على الله قبل عباده السلام على جبرئيل السلام على ميكائيل السلام على فلان فلما انصرف النبي صلى الله عليه وسلم اقبل علينا بوجهه قال لا تقولوا السلام على الله فان الله هو السلام فاذا جلس احدكم في الصلوة فليقل التحيات لله والصلوات والطيبات السلام عليك ايها النبي ورحمة الله وبركاته السلام علينا وعلى عباد الله الصالحين فانه اذا قال ذالك اصاب كل عبد صالح في السماء والارض اشهد ان لا اله الا الله واشهد ان محمدا عبده ورسوله ثم ليتخير من الدعاء اعجبه اليه فيدعوه ۔
(متفق عليه)

۸۴۹ ۴ وعن عبد الله بن عباس قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يعلمنا التشهد كما يعلمنا السورة من القرآن فكان يقول التحيات المباركات الصلوات الطيبات لله السلام عليك ايها النبي ورحمة الله وبركاته السلام علينا وعلى عباد الله الصالحين اشهد ان لا اله الا الله واشهد ان محمدا رسول الله رواه مسلم ولم اجد في الصحيحين ولا في الجمع بين الصحيحين سلام عليك وسلام علينا بغير الف ولام ولكن رواه صاحب الجامع عن الترمذي ۔

صلی اللہ علیہ وسلم کا معمول یہ تھا کہ جب قعدہ میں جاتے تو دعا پڑھتے اور دایاں ہاتھ دائیں گھٹنے پر اور بایاں بائیں گھٹنے پر ہوتا تھا اس وقت انگشت شہادت سے اس طرح اشارہ فرماتے کہ انگوٹھا ہاتھ کی درمیانی انگلی کے سرے پر ہوتا اور بایاں ہاتھ بائیں گھٹنے پر ہوتا تھا (مسلم)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ جب ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز ادا کرتے تو تشہد میں اس طرح کہتے سلام ہے اللہ پر اس کے بندوں سے پہلے سلام ہو جبرئیل پر سلام ہو میکائیل پر سلام ہو فلاں پر اور فلاں پر۔ ایک مرتبہ نماز سے فارغ ہونے پر رسول اللہ نے ہماری طرف متوجہ ہو کر فرمایا۔ اللہ رب العالمین کو سلام نہ کہو کیونکہ وہ تو خود سلام ہے۔ اب جب کوئی تم میں سے تشہد میں بیٹھے تو اس طرح پڑھے (ترجمہ) تمام زبانی۔ بدنی اور مالی عبادتیں اللہ رب العالمین کے لیے ہیں۔ سلام ہو اے اللہ کے نبی آپ کی ذات پر اللہ کی جانب سے رحمتیں اور برکتیں آپ پر ہوں سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر۔ نمازی جب یہ کہتا ہے تو اس دعا کے کلمات سے تمام آسمانوں اور زمینوں کے بندوں کو فائدہ ہوتا ہے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد مصطفےٰ اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں پھر جو دعا مانگنا پسند ہو مانگے

(متفق علیہ)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں تشہد کی اس طرح تعلیم فرماتے تھے جس طرح آیات قرآنی التحیات المبارکات الصلوات الطیبات للہ السلام علیک ایہا النبی ورحمۃ اللہ وبرکاتہ السلام علینا وعلی عباد اللہ الصالحین اشہد ان لا الٰہ الا اللہ واشہد ان محمدا رسول اللہ اس حدیث کو امام مسلم نے روایت کیا اور فرمایا کہ میں نے بخاری ومسلم میں اس حدیث کو سلام علیک اور سلام علینا بغیر الف ولام کے نہیں پایا صرف صاحب جامع الاصول نے امام ترمذی سے اس طرح نقل کیا ہے۔

دوسری فصل

۸۵۰ ۵ عن وائل بن حجر عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ثم جلس فافترش رجله اليسرى ووضع

حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے تشہد کی کیفیت کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ پہلے سرکار نے تشہد